بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الشجرات العلیۃ

القادریہ ☆ الچشتیہ ☆ الکمالیہ

مرتبہ

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ – یداللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ ومن اوفی بما عاھد علیہ اللّٰہ فسیوتیہ اجرا عظیما

(ترجمہ) جولوگ آپ سے بیعت کرر ہے ہیں تو وہ واقع میں اللہ تعالیٰ سے بیعت کرر ہے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے، پھر (بعد بیعت) جو شخص عہد توڑ دے گا تو اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر (بیعت میں) خدا سے عہد کیا ہے، سو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔

الشجرات العلیۃ

القادریہ ☆ الچشتیہ ☆ الکمالیہ

مرتبہ

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

درود شریف حسنیہ

اللهم صل على سيدنا و مولانا محمد ن النبى
الامى وعلى اله واصحابه وبارك و سلم
اللهم صل على سيدنا و مولانا محمد و
على عترته بعدد كل معلوم لك

دعا حسنیہ

اللهم اجعلنى نورا ونورانيا
اللهم اعطنى سعادة الدارين
اللهم توفنى مسلما والحقنى بالصالحين
اللهم اجعلنى مستجاب الدعوات وصلى
الله على النبى الامى

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

ہزار ہزار شکر خداوند قدوس کا جس نے اپنے فضلِ خاص اور کرم بے انتہا سے ہمیں علم دین و نعمتِ اسلام سے آگہی بخشی۔ اسرارِ شریعت و طریقت اور حقائق و معارف سے سرفراز فرمایا۔

بے شمار درود و سلام ہوں نبی اُمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنھوں نے مخلوق و خالق کے فرق کو سمجھایا، ان کی صفات سے روشناس فرمایا اور انسان کو معراجِ کمال پر پہنچایا۔

ہزاروں خدا کی رحمتیں ہوں اُن بزرگانِ دین اور شیوخِ طریقت پر جن کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ان علومِ قرآن کی تحصیل کا ذریعہ بنایا۔

بے پایاں برکتیں ہوں ان عارفین اور پاکیزہ نفوس پر جن کے واسطے سے علم و احسان و عرفان کی دولت نصیب ہوئی۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر ہم ان حقوق کو ادا نہ کریں جو ہم پر عائد ہوتے ہیں جہاں ان اللہ والوں کے نقشِ قدم پر چلنا، ان کے قال و حال کو اپنا قال و حال بنانے کی کوشش کرنا بے حد ضروری ہے، وہیں انھیں دعوات صالحات میں یاد رکھنا بھی از حد ضروری ہے۔

منسلکہ سلسلہ سے واقفیت اور اس کی ضرورت و اہمیت شدت سے محسوس ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی طباعت کا موقع عطا فرمایا۔ ساتھ ہی ساتھ آخر میں معمولاتِ غلام کو بھی شریک کیا گیا ہے تاکہ ہر طالب و سالک ان معمولات کو اپنا معمول بنائے اور سعادتِ دنیوی و اُخروی سے مالا مال ہو اور ہمہ جہتی طور پر اس کی زندگی اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں بسر ہو۔ فالحمدللہ اولا و اخرا

خاکسار

محمد کمال الرحمٰن عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ

۱۔ خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی منجانب رب جلیل ورب العزت والعرش العظیم، عظیم الشان قدیم الذات جل جلالہ، وعم نوالہ، حضرت سید الکونین رسول الثقلین خواجہ ہر دوسرا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ واصحابہ رارسید۔

۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رارسیدو

۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت حسن بصریؒ رارسیدو

۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت عبدالواحد بن زیدؒ رارسید

۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت فضیل بن عیاضؒ رارسید

۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابراہیم ادھم بلخیؒ رارسید

۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سدید الدین حذیفہ المرعشیؒ رارسید

۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امین الدین ابی ہبیرہ بصریؒ رارسید

۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابراھیم ممشاد علو دینوریؒ رارسید

۱۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابی اسحاق شامیؒ رارسید

۱۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابی احمد فرسنافہؒ رارسید

۱۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت محمد بن ابی احمد چشتیؒ رارسید

۱۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابی یوسف چشتیؒ رارسید

۱۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت خواجہ مودود چشتیؒ رارسید

۱۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت مخدوم حاجی شریف زندانیؒ رارسید

۱۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت عثمان ہارونیؒ رارسید

۱۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ رارسید

۱۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ رارسید

۱۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکرؒ رارسید

۲۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت نظام الدین محبوب الٰہیؒ رارسید

۲۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت نصیرالدین چراغ دہلویؒ رارسید

۲۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید محمد حسینی گیسودرازؒ رارسید

۲۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت جمال الدین مغربیؒ رارسید

۲۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت کمال الدینؒ رارسید

۲۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید شاہ میراں جیؒ رارسید

۲۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید برہان الدینؒ رارسید

۲۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت خواجہ اسحاق چشتیؒ رارسید

۲۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ اُرشاد ظاہری و باطنی حضرت راجی محمد چشتیؒ رارسید

۲۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت جنید ثانیؒ رارسید

۳۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ ہدایت اللہؒ رارسید

۳۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید کمال الدین بخاریؒ رارسید

۳۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید جمال الدین چشتیؒ رارسید

۳۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید محمد ملقب بہ شاہ میرؒ رارسید

۳۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید کمال الدین چشتیؒ رارسید

۳۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید علاء الدینؒ رارسید

۳۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید برہان الدینؒ رارسید

۳۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سلطان محمود اللہ شاہؒ رارسید

۳۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید کمال اللہ شاہؒ رارسید

۳۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ محمد حسینؒ رارسید

۴۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ سید حسنؒ رارسید

۴۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ رارسید

۴۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی احقر العباد محمد کمال الرحمٰن عفی عنہ رارسید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ

۱۔ خرقۂ خلافت و اجازت ہمہ ارشادِ ظاہری و باطنی منجاب رب جلیل و رب العزت والعرش العظیم عظیم الشان قدیم الذات جل جلالہ، وعم نوالہ، حضرت سید الکونین رسول رب العالمین خواجہ ہر دو سرا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم را رسید

۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام الاولیاء علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ را رسید

۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، را رسید

۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت زین العابدینؓ را رسید

۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام محمد باقرؒ را رسید

۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام جعفر صادقؒ را رسید

۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام موسیٰ کاظمؒ را رسید

۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت امام علی موسیٰ رضاؒ را رسید

۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت معروف کرخیؒ رارسید

۱۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابوالحسن سری سقطیؒ رارسید

۱۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت جنید بغدادیؒ رارسید

۱۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابوبکر شبلیؒ رارسید

۱۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت عبدالعزیز تمیمیؒ رارسید

۱۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابوالفضل عبدالواحد تمیمیؒ رارسید

۱۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابوالفرح طرطوسیؒ رارسید

۱۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت ابوالحسن قریشیؒ رارسید

۱۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت و اجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت عبدالقادر جیلانیؒ رارسید

۱۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شیخ ابو سعید مخزومیؒ رارسید

۱۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
عبدالرزاقؒ رارسید
۲۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شرف
الدین قتالؒ رارسید
۲۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
عبدالوہابؒ رارسید
۲۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
بہاء الدینؒ رارسید
۲۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
عقیلؒ رارسید
۲۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شمس
الدین سنجریؒ رارسید
۲۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
گدارحمٰن ابی الحسنؒ رارسید
۲۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
شمس الدین عارفؒ رارسید
۲۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید
گدارحمٰنؒ رارسید
۲۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ
کمال الدینؒ رارسید

۲۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شیخ عبدالاحدؒ رارسید

۳۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانیؒ رارسید

۳۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید احمد بنوریؒ رارسید

۳۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شیخ سید عبداللہؒ رارسید

۳۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شیخ عبدالرحیمؒ رارسید

۳۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ رارسید

۳۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ رارسید

۳۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید احمدؒ رارسید

۳۷۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید محمد علی مصطفیٰ آبادیؒ رارسید

۳۸۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت محمد عالم خاں فاروقیؒ رارسید

۳۹۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت محمد اسمٰعیل ویلوریؒ رارسید

۴۰۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت حیدر حسن آبادیؒ رارسید

۴۱۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت محمود اللہ شاہ حسینیؒ رارسید

۴۲۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت سید کمال اللہ شاہؒ رارسید

۴۳۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ محمد حسینؒ رارسید

۴۴۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ سید حسنؒ رارسید

۴۵۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ رارسید

۴۶۔ بعدازیں خرقہ خلافت واجازت ہمہ ارشاد ظاہری و باطنی احقر العباد شاہ محمد کمال الرحمٰن عفی عنہ رارسید

امابعد

مُحبِ دین (   )

نے سلسلہ قادریہ، چشتیہ، کمالیہ میں بیعت کی ہے اللہ تعالیٰ صاحبِ موصوف کو شریعت محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ پر قائم رکھے اور اسرار طریقت سے مستفیض فرمائے۔ آمین، فقط

(دستخط)

معمولاتِ غلام

(۱) کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) اُلوہیتِ الٰہیہ اور رسالتِ محمدیہ کو اچھی طرح سمجھ لے۔

(۲) نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد (دینی جدوجہد) ان فرائض کی تعمیل میں لگا رہے۔

(۳) دعا، توبہ، توکل، صبر، شکر، استعانت کے طریقوں کو اپنا حال بنا لے۔

(۴) اکل حلال اور صدقِ مقال کو اپنا اصول بنا لے۔

(۵) کھانے، پینے، پہننے، اوڑھنے، اُٹھنے، بیٹھنے، سونے جاگنے، شادی بیاہ، پیدائش و جنازہ، تجارت و زراعت میں سنتوں میں غرق رہے۔

(۶) اشراق ۴ رکعت، چاشت ۸ رکعت، اوابین بعد مغرب ۶ رکعت، تہجد ۱۲ رکعت، ان میں سے جتنا ہو سکے عمل کرتا رہے۔

(۷) محرم کی ۹/، ۱۰/ کا روزہ، نویں ذی الحجہ کا روزہ، شعبان کی ۱۵/ تاریخ کا روزہ رکھنے کی کوشش کریں۔ ہر ماہ ایامِ بیض (۱۳/۱۴/۱۵/) تاریخ کو اور ہر پیر و جمعرات کو جب موقع ملے روزہ رکھ لیا کریں۔

(۸) قرآن شریف کا ایک پارہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ بعد فجر سورۂ یٰسین، اور سورۂ مزمل پڑھتے رہیں۔ جمعہ کے دن سورۂ کہف کو اپنا معمول بنا لیں۔

(۹) حقوق العباد (بندوں کے حقوق) جو ہم پر ہیں ان سب کو ادا کرنے کی پوری کوشش کریں۔

(۱۰) حزب اعظم یا مناجاتِ مقبول اور دلائل الخیرات کی روزآنہ ایک منزل پڑھ لیا کریں۔ بیت اللہ شریف یا حرمِ نبویؐ کی حاضری نصیب ہو تو وہاں روزآنہ پوری کتاب پڑھ لیا کریں۔

(۱۱) ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمدللہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھ لیا کریں۔

(۱۲) **استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ** سو مرتبہ صبح و شام **اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی الہ و بارک و سلم** سو بار

(۱۳) **سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں۔

(۱۴) رات کو سوتے وقت آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ فضول جھگڑوں اور لاحاصل بحثوں میں اپنے کو نہ اُلجھائے۔ دین پر سختی کے ساتھ عمل کرتا رہے۔

(۱۷) اپنے احباب سے اخلاق و مروت سے پیش آئے۔ نرمی اختیار کرے، ان کے قصوروں کو معاف کردے، عیب جوئی نہ کرے، عیب پوشی کرے، اپنے عیوب پیش نظر رکھے، اپنی ذات کی حقیقت پیش نظر رہے۔

(۱۸) درود شریف کا ورد روزانہ (۳۰۰) یا (۵۰۰) یا ایک ہزار مرتبہ رکھے۔

دوسرا درود یہ ہے: **اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی عترتہ بعدد کل معلوم لک** ۔ درود شریف پڑھتے وقت سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا خیال رکھے۔ حلیہ مبارک یاد نہ ہو تو "کلامِ غلام" **رب صل علیہ و سلم** والی نعت پڑھ لیا کرے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کو یاد کرلیا کرے۔

(١٩) استغفر الله ربی من کل ذنب واتوب الیه تین بار۔

(٢٠) اللهم انی اسئلک ان تحی قلبی بنور معرفتک ابدا یا الله یا الله یا الله تین بار

☆ لا اله الا الله دوسو مرتبہ قلب سے مخلوقات کی نفی کرتے ہوئے

☆ الا الله چار سو مرتبہ، اللہ تعالی کے فاعل حقیقی ہونے کے استحضار کے ساتھ۔

☆ اللہ اللہ ٦٠٠ مرتبہ اللہ کے نور اور وجود کا اثبات کرتے ہوئے۔

☆ یا حی یا قیوم سو مرتبہ حیات اور قیومیت کا اثبات کرتے ہوئے۔

☆ اللهم نور قلبی بنور معرفتک وحرق قلبی بنار عشقک

☆ اللهم اجعلنی نورا وزدنی علما (دل سے ظلمت اور جہل کے اخراج کا اور علم الٰہی اور نور کے ادخال کا شعور رہے)

(٢١) اللہ کے مالک وخالق ہونے کا استحضار، فعالِ مطلق ہونے کا شعور، صفاتِ کمالیہ اور صفاتِ وجودیہ سے متصف ہونے کا یقین رکھے۔

(٢٢) مولانا ذکریاؒ کی کتابوں کا مطالعہ رکھے اور مولانا محمد حسین صاحبؒ (ناظم ونپرتی) کا رسالہ ''کلمہ طیبہ'' حرزِ جان بنالے اور تبلیغی جدوجہد میں لگا رہے۔

(٢٣) مولانا ڈاکٹر میر ولی الدین صاحبؒ کی کتابوں کا مطالعہ کرے اور خاص طور پر ''قرآن اور تصوف'' مطالعہ میں رکھے۔

دستخط محمد کمال الرحمٰن قاسمی

صاحبزادہ وجانشین

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ

حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم